# 40278- خاوند نے اس سے دخول کیا تو وہ کنواری نہیں تھی، اور لڑکی نے کبھی بھی فحش کام نہیں کیا

## سوال

میں ایک مسلمان عورت ہوں اور اپنے سارے افعال میں اللہ تعالی کا خوف رکھتی ہوں، الحمد للہ میں نے ایک مثالی شخص سے شادی کی جو کہ اپنے سب معاملات میں اپنی مثال آپ ہے، معاملات میں بھی بہت اچھا ہے، ہمارے تعلقات بہت ہی اچھے جا رہے تھے، آپس میں محبت، ایک دوسرے کا احترام، ایک دوسرے کی موافقت، ایک دوسرے کے خاندان سے محبت۔
لیکن ہوائیں بھی ہر وقت کشتیوں کے موافق نہیں چلتیں، ان دنوں ہم پر یہ انکشاف ہوا ہے کہ میں کنواری نہیں تھی اور میرا کنوارا پن ضائع ہو چکا تھا، لیکن مجھے یقین ہے کہ میں بری ہوں اس لیے کہ خاوند سے قبل کبھی بھی کسی نے مجھے چھوا تک بھی نہیں؟

## پسندیدہ جواب

جب آپ کا خاوند عقل مند اور دینی التزام کرنے والا اور آپ پر بہت زیادہ بھروسہ اور یقین کرتا ہے تو اس پر ضروری اور واجب ہے کہ وہ آپ کی یہ بات تسلیم کر لے کہ آپ ہر بری چیز سے پاک صاف ہیں، اور خاص کر پھر بکارت یا کنوارہ پن جب کئی قسم کے اسباب سے بھی ضائع ہو جاتا ہے، یہ کوئی ضروری ہی نہیں کہ وہ زنا جیسے فحش کام سے ہی ضائع ہو۔

اور یہ بھی اس وقت ہے جب ہم پر یہ انکشاف ہو کہ آپ کنواری نہیں تھیں، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ دونوں کے مابین ہم بستری ہوئی ہو پردہ بکارت نہ پھٹا ہو اور نہ ہی خون آیا ہو، اس کا سبب یہ ہے کہ بعض اوقات پردہ بکارت میں لچک ہوتی ہے اور وہ جماع میں پھٹتا نہیں بلکہ اس کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے اور اس کی دخل اندازی کی ضرورت ہوتی ہے، اور یہ میڈیکل میں ایک معروف چیز ہے۔

اور پردہ بکارت تو صرف ایک علامت ہے جو کہ اس حد تک نہیں جا پہنچتا کہ یہ کنوارے پن یا پھر عورت کے انحراف کی حد بنا لی جائے، اور اسی لیے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ غالب طور پر اس پردے کی غیر موجودگی کو عورت میں قدح اور جرح کا سبب نہیں شمار کیا جاتا، اس لیے کہ اس کے زائل ہونے کے کئی ایک اسباب ہیں۔

تو پھر پردہ بکارت کی موجودگی اس کے کنوارے پن یا پھر اس کی پاکبازی کی دلیل نہیں بن سکتی، اور اسی طرح اس کا موجود نہ ہونا بھی اس کی دلیل نہیں بن سکتی کہ وہ عورت زانیہ اور فحاشی کرنے والی ہے۔

تو ہم آپ دونوں کو اس یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس معاملے کی وضاحت کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کریں، اس لیے کہ ایسا معاملہ پیش آسکتا ہے۔

امید ہے کہ آپ کا خاوند جو کچھ ہو چکا ہے اس سے صرف نظر کرے گا اور اسے چاہیے کہ آپ پر حکم لگانے میں جلد بازي سے کام نہ لے، اور آپ دونوں کے علم میں ہونا چاہیے کہ شیطان کا تو یہی مقصد ہے کہ وہ خاوند اور بیوی کے مابین علیحدگی کروائے، کیونکہ اس سے خاندان اور اس کے افراد کے لیے بہت سے فساد مرتب ہوتے ہیں۔

جیسا کہ اس کا ذکر مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتا ہے۔

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( بلاشبہ ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے اور پھر وہ اپنے لشکروں کو روانہ کرتا ہے ، ان میں سے شیطان کا قریبی وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنہ باز ہو، اس کے چیلوں میں سے ایک آکر یہ کہتا ہے کہ میں نے ایسے ایسے کیا، تو ابلیس اسے جواب دیتا ہے تو نے تو کچھ بھی نہیں کیا ، پھر ایک اور آکر کہتا ہے کہ میں نے اسے اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک کہ خاوند اور بیوی کے مابین علیحدگی نہیں کروادی ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تو ابلیس اسے اپنے قریب بلاتا اور کہتا ہے ہاں تونے بہت اچھا کیا ہے ) صحیح مسلم حدیث نمبر (5023) ۔

تو شیطان پر اس دروازے کو اس طرح بند کرنا چاہیے کہ اس جیسے معاملہ کی سوچ سے ہی دور رہا جائے ، اور پھر جب وہاں پر یہ احتمال بھی ہے کہ یہ کسی بھی سبب سے ہوسکتا ہے اور آپ کو یہ یقین ہے کہ آپ نے برائی کا فعل کبھی نہیں کیا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کے دل کی راہنمائی کرے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے ۔ آمین یارب العالیمن ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم.